



## تولو اور کچھ جھکتا وا تولو

ابو صفوان سوید بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اور مخرم عبدی جر کے علاقے سے کچھ کپڑا خرید کر لائے رسول اکرم کے پاس سے گزرے ہم سے کچھ شلواریوں کا بھاؤ طلب کیا میرے پاس ہی ایک وزن کرنے والا تھا جو اجرت لے کر تولا کرتا تھا آپ نے اس وزن کرنے والے کو مخاطب ہو کر کہا: ”تولو اور کچھ جھکتا وا تولو“

[صحیح] [اسے امام ترمذی نے روایت کیا ہے - اسے امام نسائی نے روایت کیا ہے - اسے امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے - اسے امام دارمی نے روایت کیا ہے]

صفوان بن سوید اور مخرم عبدی - رضی اللہ عنہما - جر نامی ایک علاقے سے کچھ کپڑا لے کر آئے ”فجاءنا النبی ﷺ فسأومنا بسرّاویل“ یعنی نبی کے ان سے کچھ شلواریں خریدنا چاہتے تھے آپ نے ان سے بھاؤ تاؤ کیا سنن نسائی کی روایت کے الفاظ یہ ہیں: ”فاشتري منّا سراویل“ یعنی اس روایت میں بھاؤ تاؤ کا ذکر نہیں ہے ”وعندي وزانٌ يزنُ بالأجر“ یعنی بازار میں ایک وزن کرنے والا تھا جس سے لوگ پیسے دے کر وزن کرایا کرتے تھے نبی نے ان سے کہا: ”زنُّ وأُرجح“ اس کا مطلب ہے کہ آپ نے وزن کرنے والے کو حکم دیا کہ جس پلڑے میں سودا ہو اسے وزن کرتے ہوئے ذرا زیادہ رکھے تاکہ وہ کچھ جھک جائے اور دوسرے پلڑے سے ذرا وزنی ہو جائے اس کا معنی یہ بالکل نہیں ہے کہ وہ بہت زیادہ جھک جائے کیوں کہ اس سے تو فروخت کنندہ کو نقصان ہو گا بلکہ مراد یہ ہے کہ تھوڑا سا جھک جائے بایں طور کہ یقین ہو جائے کہ خریدار نے بغیر کسی کمی کے اپنا پورا حق لے لیا ہے وزن کرنے کی جو بات اس حدیث میں ہے اس کا تعلق شلواریوں سے نہیں ہے اس لیے کہ شلواریوں کو وزن نہیں کیا جاتا

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3737>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

